مشق

سوال (1) مرزا داغ کی غزلوں کو ذہن میں لائیں اور درج ذیل مصرعے درست لفظ/الفاظ سے مکمل کریں۔

(۱) پھرے راہ سے _____ آتے آتے۔

(الف) درمیاں ✓ (ب) وہ یہاں (ج) ہم عناں

(۲) اب ہم بھی جانے والے ہیں _____ تو گیا۔

(الف) میزباں (ب) مہماں ✓ (ج) سامان

(۳) سنسان گھر یہ کیوں نہ ہو _____ تو گیا۔

(الف) انسان (ب) سلطاں ✓ (ج) مہماں

سوال (2) ''اب ہم بھی جانے والے ہیں سامان تو گیا'' میں سامان کا مفہوم زیادہ سے زیادہ تین سطروں میں لکھیں

جواب بڑھاپے میں انسان کی اعصابی طاقت، توانائی، فراست، عقل و دانش وغیرہ کم ہو جاتی ہیں۔ شاعر کہتا ہے کہ ہماری یہ تمام صلاحیتیں جا چکی ہیں۔ شاعر نے ان صلاحیتوں ہی کو سامان کہا ہے۔

(3) اشعار کی تشریح کیجیے دیکھیے اشعار کی تشریح

(4) مندرجہ ذیل الفاظ و تراکیب کی وضاحت کریں۔

الفاظ		معنی
دل بے آرزو	:	ایسا دل جس میں خواہشیں پیدا ہونا بند ہو چکی ہوں
سنسان گھر	:	ویران گھر
افشائے راز	:	بھید کا ظاہر ہونا
نامہ بر	:	خط یا پیغام لے کر جانے والا
اجل	:	موت

(5) دونوں غزلوں کے قوافی بالترتیب لکھیں۔

یہاں، کہاں، مہرباں، درمیاں، آندھیاں، زباں، مان، ایمان، احسان، مہمان، جان و پہچان، قربان، سامان

(6) نصابی غزلوں کے علاوہ داغ کی کوئی اور غزل اپنی ڈائیری میں لکھیں:

غزل

دل مکدر مدام کا نکلا — کب یہ آئینہ کام کا نکلا

گھر سے تم کیوں نکالے دیتے ہو — کیا قصور اس غلام کا نکلا

یہ سنا ہے کہ اب وہ ہرجائی — صبح آتا ہے شام کا نکلا

وصل کی ان سے ہوگئی امید — سلسلہ جب کلام کا نکلا

سچ تو یہ ہے کہ عاشقی میں داغ — ایک ہی اپنے کام کا نکلا